بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

علماء مقلدین سے

۹۰ علمی سوالات

مکتوب مفتوح

مصنفہ

مفتی عبدالرحمٰن الرحمانی شیخ الحدیث جامعہ رحمانیہ۔ عبدالحکیم

WWW.IRCPK.COM

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱:۔ تقلید شخصی جس کی تعریف مقلدین کے نزدیک یہ ہے ۔ تقلید یہ ہے کہ انسان بلا دلیل دوسرے کے قول وفعل کو حق جان کر اس کی پیروی کا طوق اپنے گلے میں پہن لے۔ (حاشیہ الحسامی۔ مسلم الثبوت) جناب نے اس تقلید کو کون سی شرعی دلیل سے اسلام میں داخل کیا؟

۲:۔ تقلید شخصی اصطلاحی کا تصور قرآن وسنت سے ثابت ہے یا جناب کا خود ساختہ؟ بصورت اولیٰ قرآن حکیم کی کوئی ایک آیت یا ایک ہی صحیح حدیث بیان فرمائیں جس میں اللہ تعالیٰ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مذکورہ تقلید شخصی کا حکم فرمایا ہو۔

۳:۔ فان لم تأتوا ولن تأتوا فاتقوا یوماً تقومون فیہ امام رب العٰلمین اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ شریعت کے مقابلے میں (جو کہ صرف اور صرف محمدی شریعت ہے) حنفی شافعی مالکی اور حنبلی چار شریعتیں بنانے کا حق تمہیں کس نے دیا؟

۴:۔ پچھلی امتوں میں کچھ لوگوں نے رسولوں کے مقابلے میں کہا: قالوا حسبنا ماوجدنا علیہ اٰباءنا (المائدہ ع۱۴) ہمیں باپ دادوں کا دین کافی ہے ۔ تو وہ مشرک وکافر ٹھہرے ۔ مگر جب آپ نے یہی کہا نحن مقلدون الخ تقریر ترمذی ص ۳۹ محمود حسن دیوبندی یعنی حق اور صواب تو شافعی کے ساتھ ہے ۔ مگر ہم اندھا دھند امام ابوحنیفہؒ کی پیروی کریں گے ۔ تو آپ کا دین وایمان سلامت رہا ۔ یہ تضاد کیوں؟

۵:۔ پچھلی امتوں کے مشرکین قیامت میں نہایت بے بسی کے عالم میں کہیں گے:۔ وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَکُبَرَآءَنَا (احزاب) اے ہمارے پروردگار (ہم نے انبیاء کی بجائے) اپنے پیشواؤں اور بزرگوں کی اطاعت کی" مگر تم دنیا میں یہی کلمہ دہراتے جا رہے ہو ۔ فرمائیے وہاں کیا کہو گے؟

۶:۔ مَا کَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ

لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ (احزاب) اللہ تعالیٰ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فیصلے کے بعد کسی مومن مرد و عورت کو رائے کا اختیار حاصل نہیں" مگر تم نے رائے کو اصل دین کہا۔ اور اہل الرائے نام رکھا۔ فرمایئے تمہیں قرآن و حدیث سے کیا ضد ہے؟

۷۔ اَلْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ (المائدہ) آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا" کیا اس آیت کے نزول کے وقت قرآن و سنت کے سوا دین میں کوئی چیز موجود تھی؟ اگر نہیں اور یقیناً نہیں تو رائے و قیاس کہاں سے در آمد ہوئے۔ اور ان پر مبنی دین محمدی کیسے ٹھہرا۔

۸۔ وضاحت فرمایئے کہ آپکی خود ساختہ تقلید شخصی دین میں فرض ہے یا واجب یا سنت و مستحب یا مباح؟ فرض ہے تو دلیل قطعی الثبوت۔ واجب ہے تو ظنی الثبوت مستحب ہے تو دلیل استحباب مباح ہے تو دلیل اباحت قرآن و سنت سے بیان کیجئے۔

۹۔ آئمہ اربعہؒ نے اپنی تقلید سے سختی کیساتھ منع کیا اور لوگوں کو قرآن و حدیث کی اتباع کی تلقین کی۔ اس طرح امام ابو حنیفہؒ نے فرمایا۔ فتاویٰ شامی ج ۱ ص ۶۳ مگر تم قرآن و حدیث کی بجائے تقلید آئمہ کی تعلیم دیتے ہو۔ کیا ضَلُّوا فَاَضَلُّوا کے مصداق تم ہی تو نہیں ہو

۱۰۔ کیا تقلید شخصی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ صحابہؓ و تابعینؒ کے مبارک زمانوں میں موجود تھی؟ اگر نہیں اور ہرگز نہیں تو فرمایئے جناب نے اس کو مشرکین عجم سے در آمد کر کے دین کا حصہ کیوں اور کس دلیل سے بنایا؟ جبکہ ہم سینکڑوں دلائل سے اس کو در آمدی دین ثابت کرتے ہیں۔

۱۱۔ کیا آئمہ اربعہؒ سے پہلے تقلید شخصی جاری تھی یا نہیں؟ اگر تھی تو کس امام کی؟ اور پھر منسوخ کیوں ہوئی؟ ناسخ کیا چیز ہے؟ وہ امام کون تھے؟ کیا اب بھی ان کی تقلید جائز ہے۔؟ اگر نہیں تو کس نے منع کی؟ اور ان کے منصب پر آئمہ اربعہؒ کو کس نے فائز کیا؟ قرآن و سنت سے واضح کیجئے۔؟

۱۲۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ انسانوں کو ہمیشہ رسولوں کی اطاعت کا حکم فرمایا گیا۔ اور تقلید شخصی

کو ہمیشہ شرک قرار دیا گیا۔ آپ کے پاس اس دعویٰ کے خلاف قرآن وسنت کی کوئی دلیل ہو تو بیان کرو۔ ورنہ اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور رسولوں کے مقابلے میں رسول نہ بناؤ۔

۱۱۳۔ تم لوگوں کو بیوقوف بنانے کیلئے قرآن وحدیث سے کوئی دلیل نہ پانے کے بعد یہ راگ الاپتے ہو کہ تقلید شخصی پر اجماع ہو چکا ہے۔ فرمایئے کیا مقلدین کا اجماع مراد ہے؟ چشم کور گرنہ بیند آفتاب را چہ گناہ؟ اجماع کی تعریف، شرائط اور ارکان پر بھی نظر رہے۔ یا اجماع امت مراد ہے۔ وہ کب ہوا؟ کس نے کیا؟ جبکہ ہزاروں لاکھوں محدثین اور کروڑ ہا اہلحدیث تقلید مذکور کو شرک بتلاتے ہیں۔

۱۱۴۔ اور کبھی تم لفظ مجتہد سے فریب دیتے ہو۔ فرمایئے مجتہد کی تعریف کیا ہے؟ ہر مجتہد کی تقلید فرض ہوتی ہے۔؟ اگر ہے تو کیا اسلام میں صرف یہی چار مجتہد ہوئے ہیں؟ اگر اور بھی ہیں تو ان کی تقلید کیوں نہیں کرتے؟ اگر یہی چار ہیں تو فیصلہ آپ نے کہاں بیٹھ کر کر لیا؟

۱۱۵۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جلیل القدر صحابہ کرامؓ تابعین عظامؒ بھی مجتہد تھے یا نہیں؟ اگر نہیں تھے تو صرف یہ بتلا دیں کہ آپ کا دین عجم کا درآمدی مال ہے یا روم کا؟ کیونکہ عربی دین تو دنیا مانتی ہے کہ صرف صحابہؓ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے دنیا کے ہاتھوں میں پہنچا؟

۱۱۶۔ جب صحابہؓ وتابعینؒ میں بیشمار مجتہد تھے تو پھر آئمہ اربعہؒ کی تقلید کس بنا پر؟ اور آئمہ اربعہؒ میں سے بھی صرف ایک کی تقلید کس بنا پر؟ کیا وہ چاروں رسول تھے؟ کہ ایک کی شریعت پر ایمان لانے کیلئے دوسرے سے انقطاع واجب ہے؟ اور ایک کی غلامی کا قلادہ (طوق) گلے میں ڈالنے سے دوسرے کا طوق اتار پھینکنا ضروری ہے۔

۱۱۷۔ آئمہ اربعہ میں سے کسی ایک کی تقلید بر بنائے دلیل ہے یا بلا دلیل؟ صورت اولیٰ میں یہ تقلید نہ رہی اور مقلد نہ رہا۔ کیونکہ مقلد تو صرف وہ ہے جو بلا طلب دلیل کسی کی اندھی پیروی کرے۔ کما سبق۔ اور صورت ثانیہ میں ترجیح بلا مرجح لازم آئیگی جو قطعی محال ہے۔

۱۸ا۔ اگر کسی ایک امام کی ترجیح کا سبب عام علماء کا فیصلہ ہے تو یہی سوال علماء پر وارد ہوگا۔ کہ انہوں نے ترجیح کا فیصلہ دلیل کی بنا پر کیا یا بلا دلیل؟ پہلی صورت میں وہ مقلد نہ رہے بلکہ دلیل کے پیروکار بنے۔ پھر دوسروں کو تقلید کا کلمہ کیوں پڑھاتے ہیں؟ اور دوسری صورت میں ان علماء مقلدین کا بے بہرہ اور بیوقوف و بے تمیز ہونا ثابت ہوگیا۔ جس کا خود انہیں اقرار ہے۔ فتاوی شامی ج ا صفحہ ۷۲

۱۱۹۔ آئمہ اربعہ صاحب وحی اور معصوم عن الخطاء تھے یا نہیں؟ اگر تھے تو پھر وہ نبی اور رسول ٹھہرے جس کا کوئی قائل نہیں ہے۔ اگر نہیں تھے تو صاحب وحی اور معصوم رسول کی بجائے آئمہ کی تقلید چہ معنی دارد؟ اگر کہا جائے کہ آئمہ کی تقلید اتباع رسول کا عین مترادف ہے۔

۱۲۰۔ تو پھر سوال ہوگا کہ آئمہ اربعہ نے جن بزرگوں سے علم سیکھا وہ یقیناً علم وفضل میں ان آئمہ سے بڑے تھے۔ پھر ان سے بڑے ان کے استاد اور معلم صحابہ کرام تھے۔ پھر کیا وجہ ہے کہ افضل ترین اور افضل کو چھوڑ کر تیسرے درجے کے مفضول کی تقلید کو دین بنا لیا گیا؟

۱۲۱۔ سوال ہے کہ خلفاء اربعہ، مفسرین، ومحدثین صحابہ، عشرہ مبشرہ، شہداء بدر واحد کاتبین وحی الہی اور رفقاء کار نبوت کی موجودگی میں صدیوں بعد منظر عام پر لائے جانے والے آئمہ کی بلا دلیل پیروی کا عقل ونقل میں کیا جواز ہے۔ انصاف فرمائیے گا۔

۱۲۲۔ کیا آئمہ اربعہ حق پر ہیں؟ یا ان میں صرف ایک؟ اگر ایک ہے تو اس کا علم کیسے ہوگا؟ کیونکہ مقلد دلیل کی دنیا سے ناآشنا ہے۔؟ لہذا وہ پیچھے چلنا جانتا ہے۔ فیصلہ کا کوئی اختیار نہیں رکھتا۔ اسی لئے مقلدین نے بدحواسی میں اعتراف کرلیا کہ آئمہ اربعہ حق پر ہیں۔ نور الانوار صہ ۲۴۶

۱۲۳۔ سوال یہ ہے کہ جب آئمہ اربعہ حق پر ہیں تو آپ ایک امام کی تقلید اور تین کی مخالفت کرکے ¼ حق کو قبول کرتے ہیں۔ اور اس کے ساتھ ¾ باطل کی آمیزش کرتے ہیں۔ آخر یہ ظلم کیوں۔؟ اور اصل حق اطاعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم نجاوت

کر کے باطل کے سوا ملا بھی کیا تھا؟

۲۴:۔ اور کبھی آپ یہ فتویٰ دیتے کہ ہمارا مذہب حق ہے لیکن باطل بھی ہو سکتا ہے۔ اور ہمارے مخالفین کا مذہب باطل ہے۔ لیکن حق بھی ہو سکتا ہے۔ سبحان اللہ یہ کیا منطق ہوئی؟ ہاں یہ تم پر غضب الٰہی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منہ پھیرنے والے قیامت تک شک کے اندھیروں میں بھٹکیں گے۔ فتاویٰ شامی ج ۱ ص ۴۵

۲۵:۔ قرآن و حدیث پر عمل کرنا تمام مسلمانوں پر فرض ہے یا نہیں؟ اگر نہیں تو کیوں نہیں؟ اگر فرض ہے تو آپ کے فقہاء کرام نے یہ کیسے فیصلہ دے دیا کہ حدیث پر عمل کرنے سے رائے و قیاس کا دروازہ بند ہو جائے گا۔ نور الانوار ص ۱۷۹ عام آدمی ضروری ہے کہ صرف فقہاء کی پیروی کرتا چلا جائے۔ ہدایہ ص ۲۶ کیا ایسی تقلید اتباع رسول کی ضد نہیں؟ اور کیا ایسا مقلد مومن اور موحد ہو سکتا ہے؟

۲۶:۔ آئمہ اربعہؒ کے علاوہ بھی اسلام میں بے شمار فقہاء محدثین آئمہ دین گزرے ہیں۔ وہ سب آئمہ اربعہ سے علم و فضل میں زیادہ تھے یا کم تر؟
اگر زیادہ تھے تو آئمہ اربعہؒ پر لازم تھا کہ ان کی تقلید کریں۔ کیوں نہ کی؟ اگر کم تر تھے تو پھر انہوں نے آئمہ اربعہ کی تقلید کیوں نہ کی؟ کیا ایسا تو نہیں؟ کہ آئمہ دین نے صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کی اور فقط قرآن و حدیث کے پیرو کار بنے رہے مگر جناب نے مذہبی اجارہ داری کیلئے یا پائیت کی دکانیں کھول لیں۔؟

۲۷:۔ بقول آپ کے امام چار ہیں۔ اور ان میں سے ایک کی تقلید ضروری ہے۔ اور مقلد جاہل ہے یا عالم۔ اگر عالم ہے قرآن و حدیث کو جانتا ہے تو وہ اندھا بننے کی بجائے ان دونوں روشنیوں کی پیروی کیوں نہ کرے؟ اگر جاہل ہے تو یہ فیصلہ کیسے کرے گا۔ کہ کون سا امام حق پر یا حق کے قریب تر ہے۔؟ تاکہ اس کی تقلید کرے۔ اگر یہ فیصلہ عالم سے کرائے تو پھر وہ عالم سے اماموں کے راستے پوچھنے کی بجائے سیدھا امام اعظم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا دروازہ کیوں نہ پوچھے؟

۲۸:۔ آئمہ اربعہؒ کے مسائل میں حلال و حرام کا فرق موجود ہے۔ اگر چاروں کو حق پر

پر جانے گا تو گویا بہت سی چیزوں کو بیک وقت حلال بھی اور حرام بھی یقین کرے گا۔ یہ اجتماع ضدین ہے جو امر محال ہے۔ اب بتلایئے مقلد بچارہ کدھر جائے۔ کیونکہ وہ جاہل ہے۔ اگر عالموں سے مذہب حق کا فیصلہ کرائے گا تو جو امام ابوحنیفہ اور شافعی وغیرہ کے درمیاں محاکمہ کر سکتا ہو وہ تو خود مجتہد ہو گا۔ پھر مقلد حنفی شافعی بننے کی بجائے اسی زندہ امام کا مقلد کیوں نہ بنے۔

۲۹:۔ آئمہ اربعہ کی تقلید چوتھی صدی میں شروع ہوئی۔ اس سے قبل تمام مسلمان اہلحدیث تھے اور صرف قرآن وحدیث کی اتباع کرتے تھے۔ حجۃ اللہ البالغہ ج ۱ ص ۱۵۲

سوال یہ ہے کہ تین صدیوں تک کے مسلمان کامل تھے یا ناقص۔ اگر کامل تھے اور یقیناً کامل ہی تھے تو تقلید شخصی کی بدعت ایجاد کرنے کی کیا ضرورت پیش آئی۔

إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ

(یقیناً بہت سے عالم اور درویش باطل ایجاد کر کے لوگوں کے مال کھاتے ہیں)

اس کے مطابق فتویٰ دیجئے۔

۳۰:۔ وحی الٰہی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال پر بند ہو گئی۔ فرائض اسلام مکمل ہو گئے۔ دین حق آفتاب کمال کی طرح جلوہ گر ہو گیا۔ اور مذہبی اجارہ داریوں اور مولویوں اور درویشوں کی پرستش کے تمام دروازے مقفل ہو گئے۔ صرف ایک اللہ کی بندگی اور ایک رسول کی اطاعت ایمان اور اسلام قرار پائی۔ سوال یہ ہے کہ ذاتوں اور شخصیتوں کا یہی بند دروازہ تمہیں نہ بھایا۔ اور پوجا پاٹ کیلئے اس کو کھول کر ہی دم لیا۔ فرمایئے اس کے بغیر اسلام کیوں نامکمل تھا؟

۳۱:۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد صحابہؓ اتباع حدیث کرتے تھے۔ یا تقلید شخصی؟ اگر پہلی صورت ہے تو وہ آپ کیلئے کیوں اور کب سے ناقابل عمل ہو گئی۔ اور اگر دوسری صورت ہے تو جس کی تقلید صحابہ کرتے تھے آپ ان اماموں سے کیوں ناراض ہوئے۔ اور ان کے بالمقابل چار خود ساختہ امام تراشنے پر کیوں مجبور ہوئے۔ قرآن وحدیث کے اعظم داعی سب سے صحابہؓ اماموں سے ناراضگی پر مفصل روشنی ڈالیئے۔

www.IRCPK.com

۳۲ :- آئمہ اہل بیت مثلاً امام حسنؓ و حسینؓ امام زین العابدینؒ، امام باقرؒ اور امام جعفر صادقؒ کی تقلید شخصی کرنے والے بقول آپ کے اسی تقلید شخصی اور نسب پرستی کی وجہ سے رافضی اور مشرک ٹھہرے۔ (تحفہ اثنا عشریہ شاہ عبدالعزیز) تو پھر ان سے کم درجے کے آئمہ کی تقلید کرنے کو کون سی وحی نے توحید و سنت قرار دیا؟ شرک تو دونوں تھے مگر جو آپ نے کر لیا وہ حلال ہو گیا کیا؟

۳۳ :- صحابہؓ افضل الامت تھے۔ انہوں نے ہر اختلاف کا فیصلہ قرآن و حدیث سے کیا۔ اور کسی صحابیؓ نے کسی دوسرے صحابی کی تقلید نہیں کی۔ مثلاً تدفین رسول، استحقاق خلافت، مسئلہ میراث نبوی، میراث جدہ وغیرہ جیسے بیشمار مسائل میں اختلافات کا فیصلہ حدیث رسولؐ سے کیا گیا۔ تو آپ کو صحابہ کی یہ عدالت کیوں نامنظور ہوئی؟ اور تین صدیاں بعد تقلید شخصی کا بت کس خاطر تراشا گیا؟

۳۴ :- کیا صحابہؓ کی عدالت عالیہ کو مسترد کرنے کی خاطر ہی جناب نے درج ذیل پاپڑ بیلے۔ ا :- ابو ہریرہؓ اور انس بن مالکؓ غیر فقیہ تھے۔ انہیں رسول اللہؐ کی بات کا مطلب سمجھ نہ آتا تھا۔ اسی لئے ہم نے حدیثوں کو چھوڑ دیا۔ اور عقل و قیاس پر عمل کیا۔ نور الانوار ص ۱۷۹ ۔ سبحان اللہ! کیا خوب! یہ کذب و افتراء یہ دجل و فریب۔ یہ مکر شیطنی یہ تلبیس ابلیس تمہیں خدا سمجھے۔

۳۵ :- صحابہؓ حدیثوں کا جو معنی بیان کریں ہم پر لازم نہیں کہ اسے قبول کریں۔ نور الانوار ص ۱۹۱ کیوں اس لئے کہ صحابہؓ تو اتباع حدیث کو دین سمجھتے تھے۔ اور تم نے چوتھی صدی میں دین مکمل کیا۔ اور عجمی نمازدں سے اس کے نوک پلک سنوارے! پھر جب صحابہ رسول والا دین قبول نہیں تو حبّ صحابہ کے بلند بانگ دعووں کا منافقانہ مشغلہ کس تاریخ سے ترک فرماؤ گے؟ توبہ موت سے پہلے ہی قبول ہو گی۔!

۳۶ :- معقل بن سنانؓ صحابی دیہاتی گنوار تھا اور ایڑیوں پر پیشاب کرتا تھا (اونٹ کی طرح) نور الانوار ص ۱۸۰۔ سلمان فارسیؓ صحابی تو ضرور تھے مگر علم و اجتہاد، نشر دین اور تدوین احکام میں ابو حنیفہؒ کے برابر ہرگز نہ تھے۔ نیز امام ابو حنیفہؒ قرآن کے بعد حضرت

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا سب سے بڑا معجزہ ہیں۔ فتاویٰ شامی ج ۱ ص ۵۲۔ لیجئے قصہ تمام ہوا۔ اب کیا حاجت ابوبکرؓ و عمرؓ۔ عثمانؓ و علیؓ کی۔؟

۳۷:۔ کیا قرآن و حدیث دین میں حجت ہیں یا نہیں؟ اور پھر تمام انسانوں کیلئے قابل فہم ہیں یا ناقابل فہم؟ پہلی صورت میں تقلید کی کیا ضرورت ہے۔؟ اور دوسری صورت میں ھُدًی لِّلْعٰلَمِیْنَ اور وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّکْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّکِرٍ ٥ اور اسی مضمون کی بے شمار آیات و احادیث کا کیا معنی؟۔؟

۳۸:۔ بے شمار آیات و احادیث اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کی اتباع کا حکم کرتی ہیں۔ ایسی کوئی ایک آیت یا صحیح حدیث آئمہ اربعہؒ کے حق میں بھی بیان فرمایئے؟

۳۹:۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کا منکر کافر اور جہنمی ہے۔ (بے شمار آیات و احادیث) ایسی کوئی ایک ہی آیت یا حدیث آئمہ اربعہ کی شان میں ذکر کیجئے۔

۴۰:۔ صرف اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت نجات کیلئے کافی ہے (بے شمار آیات و احادیث) ان کے ساتھ تیسری کوئی اطاعت ملانے کی شرط کسی ایک آیت یا حدیث سے بیان کیجئے۔؟

۴۱:۔ کیا صحابہؓ نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کے ساتھ تیسری کوئی اطاعت ملائی تھی؟ ملائی تھی تو کس کی؟ نہیں ملائی تھی تو آپ نے کہاں سے دریافت کی۔؟

۴۲:۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا کہ لوگو تمہیں یہ خوف نہیں کہ عذاب میں ڈالے جاؤ یا زمین میں دھنسا دیئے جاؤ اس جرم پر کہ تم یوں کہتے ہو کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا اور فلاں نے کہا (دارمی) مگر تم بلا خوف و خطر کہتے اور لکھتے جا رہے ہو قال رسول اللہ وقال ابوحنیفہ کذا تمہیں کیا انتظار ہے۔؟

۴۳:۔ رسول اللہؐ کی حدیثوں کے ساتھ دوسرے لوگوں کی باتوں کو ملانے سے تمہارے ایمان کو کوئی خطرہ نہیں تو پھر ختم نبوت کے دعوؤں سے فریب کیوں دو۔؟

۴۴:۔ کیا دین کا دارومدار قرآن وحدیث پر نہیں ہے؟ اگر ہے اور یقیناً ہے تو قرآن عربی میں ہے اور صحیح احادیث کی تعداد ہزارہا ہے۔ جبکہ امام ابوحنیفہؒ عابد وزاہد ہونے کے باوجود عربی میں نہایت کمزور تھے۔ اور ان کے پاس صرف سترہ ۱۷ احادیث تھیں۔ تاریخ ادب عربی ص۳۰۵۔ مقدمہ ابن خلدون ص۴۲۷

۴۵:۔ امام ابوحنیفہؒ کے پاس بہت ہی کم حدیثیں تھیں۔ اور امام صاحب نے زیادہ حدیثیں بیان کرنے کی مذمت فرمائی ہے۔ (فتاوی شامی ج ۱ ص۵۷)

نیز امام ابوحنیفہؒ نے حدیث کی کوئی کتاب جمع نہیں فرمائی۔ نور الانوار ص۱۸۹

اب ٹھنڈے دل سے فرمایئے کہ فقہ حنفی کے ہزاروں مسائل کہاں سے تراشے گئے

۴۶:۔ کیا امام ابو یوسف، امام محمد، امام زفر وغیرہ شاگردان امام ابوحنیفہؒ بھی اپنے استاد امام اعظم کے مقلد تھے یا نہیں؟ اگر مقلد تھے تو انہوں نے امام ابوحنیفہؒ کی فقہ کے ایک تہائی ⅓ مسائل کو کیوں رد کر دیا؟ فتاوی شامی ج ۱ ص۶۲۔ وہ ابوحنیفہؒ کے تو نہیں پھر کس کے مقلد تھے۔؟

۴۷:۔ اگر شاگردان ابوحنیفہؒ غیر مقلد تھے تو آپ نے بتایا امت پر تقلید کا بھاری بھر بوجھ کیوں لادا؟ آپ کے پاس کونسی شرعی دلیل ہے۔ دکہ آئمہ اربعہ ان کے شاگردان اور دیگر تمام آئمہ اسلام تو صرف رسول اللہ کی اتباع کریں۔ اور آپ ان آئمہ کو اربابا من دون اللہ بنائے بیٹھے ہیں؟

۴۸:۔ کیا یہود ونصاریٰ انبیاء کے مقابلے میں اپنے علماء ومشائخ کی اسی طرح پیروی کر کے کافر ومشرک نہیں ٹھہرے؟ وہ تو زندہ علماء کی تقلید کر کے مبتلاء شرک ہو گئے۔ مگر آپ کے ایمان آہنی قلعے ہیں جو مردوں کی خاک چاٹ کر بھی زنگ آلود نہیں ہوتے؟

۴۹:۔ ہم اہلحدیث آئمہ اربعہؒ کے ساتھ ساتھ دیگر تمام آئمہ اسلام کی دل وجان سے قدر کرتے ہیں مگر اتباع اور اطاعت صرف اللہ اور رسولؐ کی کرتے ہیں۔ قرآن وحدیث کو مکمل ہدایت اور واحد شریعت مانتے ہیں۔ ارشاد فرمایئے کہ ہمارے

ایمان میں کون سی کمی ہے:-

۵۰:- اگر ہمارے پاس مکمل حق نہیں ہے۔ تو قرآن وحدیث سے باہر مقاماتِ حق کی نشاندہی کیجئے۔ ہاں مگر کتاب وسنت سے مدلل ہو۔

شاہ ولی اللہ فرماتے ہیں

فان هولاء الفقهاء كلهم قد نهوا عن تقليد غيرهم فقد خالفهم من قلدهم۔

وايضاً فما الذي جعل رجلا من هولاء او من غيرهم اولى ان يقلد من عمر بن الخطاب او علي بن ابي طالب او ابن مسعود او ابن عباس او عائشة ام المؤمنين رضي الله عنهم فلو ساغ التقليد لكان كل واحد من هولاء احق بان يتبع من غيره۔

حجۃ اللہ ج ۱ ص ۱۵۵ طبع لاہور۔

ان تمام فقیہ حضرات نے کسی کی تقلید کرنے سے منع کیا ہے۔ اور مقلدین نے ان کی مخالفت کی ہے۔ وہ کون سی خوبی ہے جس نے ان فقہاء میں سے یا ان کے علاوہ کسی ایک آدمی کو اس قابل کر دیا ہے کہ اس کی تقلید کی جائے۔ بجائے حضرت عمرؓ علیؓ بن ابی طالب۔ عبداللہ بن مسعود عبداللہ بن عباس۔ ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہم اجمعین کی تقلید کرنے کے۔ اگر کسی کی تقلید کرنی جائز ہوتی تو ان صحابہ میں ہر ایک زیادہ مستحق تھا کہ بجائے اوروں کے ان کی اتباع کی جائے۔

ابن اللہ دتا الذہبی ۴/۱۲/۱۴۰۸

۱۹/۷/۱۹۸۸

کیا فرماتے ہیں علمائے احناف اندریں مسائل

ادلعبیںؒ ؟

کہ فقہ حنفی کے مندرجہ ذیل قرآن وسنت کے صریحاً خلاف اور ننگ انسانیت مسائل کو قرآن وحدیث سے ثابت کیا جائے۔ اور ان پر عمل کرنے کی ممکنہ صورتیں بھی واضح کی جائیں۔ بینوا توجروا

۱:۔ حشفہ یا اس کے برابر عضو مخصوص پر کپڑا لپیٹ کر داخل کیا تو اگر جماع کی لذت پائے تو غسل واجب ہوگا۔ ورنہ نہیں ہوگا۔ (گویا ہندو بنا رہے ہے) ردالمحتار ج ۱ ص ۱۵۲

۲:۔ چارپائے، مردہ عورت یا کم سن لڑکی کے ساتھ جماع کرنے سے غسل واجب ہوگا نہ وضو ٹوٹے گا اگرچہ حشفہ غائب ہو جائے۔ (یعنی جنبی پاک کا پاک ہے) ردالمحتار ج ۱ ص ۱۵۴

۳:۔ انگلی یا غیر آدمی مثلاً جن، بندر، گدھا، مخنث اور مردہ کا ذکر داخل کرے تو بھی غسل کی حاجت نہیں (مگر اس کی ترکیب بھی امت کو بتایئے) ردالمحتار ج ۱ ص ۱۵۳

۴:۔ کنواری عورت سے جماع کر لے اور کنوارپن زائل نہ ہو تو بھی غسل واجب نہیں۔ ردالمحتار ج ۱ ص ۱۵۴

۵:۔ کتا نجس العین نہیں۔ پانی میں گر پڑے منہ داخل نہ کیا ہو تو پاک ہے۔ عالمگیری ج ۱ ص ۱۰

۶:۔ نکسیر پھوٹ پڑے تو پیشانی اور ناک پر سورۃ فاتحہ کو خون اور پیشاب سے لکھنا جائز ہے۔ ردالمحتار ج ۱ ص ۱۹۴

۷:۔ کتا نجس العین نہیں پانی میں گر پڑے تو خیر سلاّ۔ لیکن مسلمان کی میت گر پڑے تو تمام پانی ناپاک ہوگیا۔ فتاویٰ عالمگیری ج ۱ ص ۱۰

۸:۔ اپنی دبر میں انگلی داخل کرے پوری غائب نہ کرے تو وضو سلامت ہے۔ ردالمحتار ج ۱ ص ۱۳۸

۹:۔ اگر چوہا کنویں میں مرجائے تو بیس۲۰ سے تیس۳۰ تک ڈول نکالنے سے کنواں پاک ہو جائے گا۔ لیکن اگر چوہا کی دم کاٹ کر گرا دے تو تمام کنواں ناپاک ہو جائے گا۔ عالمگیری ج ۱ ص ۲۰

۱۰:۔ شراب میں روٹی بھگوئی پھر شراب سرکہ بن گئی تو روٹی پاک ہے۔

۱۱:۔ شراب میں چوہی گر گئی۔ پھٹنے سے پہلے نکال لی گئی۔ پھر شراب سرکہ بن گئی۔ تو تناول فرمایئے۔ عالمگیری ج ۱ ص ۲۳

۱۲:۔ عورت کی شرمگاہ کی رطوبت پاک وطاہر ہے۔ ردالمحتار ج ۱ ص ۱۵۴ اگر اپنی ہی دُبر میں اپنا ذکر داخل کر لیا تو جب تک انزال نہ ہو غسل واجب نہ ہوگا۔ (یعنی صرف انزال پر کنٹرول رکھے باقی ہر طرح خیر ہے) معاذاللہ۔ فقہ کے نام پر یہ بے حیائی! درمختار ج ۱ ص ۱۵۰

۱۳:۔ نجاست والے عضو کو زبان کیساتھ خوب اچھی طرح چاٹ لیا جائے تو وہ پاک ہوجاتا ہے (مگر زبان) عالمگیری ج ۱ ص ۲۳

۱۴:۔ درہم برابر نجاست غلیظہ معاف ہے۔ (گندگی سے پیار) عالمگیری ج ۱ ص ۲۳

۱۵:۔ چوتھائی کپڑے کے برابر نجاست خفیفہ بھی معاف ہے۔ (حوالہ ص ۱۴)

۱۶:۔ کتے کے دانتوں کا ہار پہن کر نماز پڑھی جاسکتی ہے۔ (" ")

۱۷:۔ چوہیا کو ہمراہ لے کر نماز پڑھنی بھی جائز ہے۔ فتاویٰ عالمگیر ج ۱ ص ۳۲

۱۸:۔ دباغت سے کتے کی کھال پاک ہوجاتی ہے۔ درمختار ج ۱ ص ۱۸۹

۱۹:۔ کتے کو شرعی طریقہ سے (یعنی بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر) ذبح کر لیا جائے تو اس کی کھال پاک ہوجاتی ہے (اسلامی ممالک اس نفع مند صنعت کو جاری کریں)

۱۲۰:- اور ذبح کر لینے سے کتے کا گوشت بھی پاک ہو جاتا ہے۔ (سبحان اللہ افریقی مسلمانوں کی غذائی قلت دور کرنے کا پاک حنفی منصوبہ) درمختار ج ۱ ص ۱۸۹

۱۲۱:- کتے کی کھال کا مصلیٰ اور ڈول بنایا جا سکتا ہے۔ (پھر ایسے پاک مصلوں اور ڈولوں کو مساجد میں اور کنوئیں پر استعمال کیا کیجئے) درمختار ج ۱ ص ۱۹۲

۱۲۲:- کتا ساتھ اٹھا کر نماز پڑھنا درست ہے۔ (براہ کرم برطانیہ کے مسلمانوں کو یہ فتویٰ سنا دیجئے کہ وہ غریب کتا پرستی کا شوق پورا کر لیں۔ درمختار ج ۱ ص ۱۹۲

۱۲۳:- فتاویٰ شامی میں استحقاق امامت کی اٹھارہ شرائط ہیں مثلاً یہ کہ اس کی بیوی مقابلتاً زیادہ خوبصورت ہو۔ ردالمحتار ج ۱ ص ۵۲۱

۱۲۴:- اور یہ بھی کہ امام صاحب بڑے سر والا اور چھوٹے عضو مخصوص والا ہو۔ (کیا خوب فقہ حنفی کے روپ میں حسن پرستی اور عضو پیمائی کا تماشہ۔ درمختار ج ۱ ص ۵۲۱

۱۲۵:- فارسی میں ایمان لانا۔ تلبیہ کہنا۔ سلام کہنا۔ تکبیر تحریمہ کہنا۔ اور نماز کے تمام اذکار پڑھنا۔ حتیٰ کہ فارسی میں قرأت کرنا سب جائز ہیں۔ درمختار ج ۱ ص ۳۵۱

۱۲۶:- نظم عربی بندے اور اللہ کے درمیان حجاب ہے۔ نور الانوار ص ۹ عربی اور فارسی اہل جنت کی زبان ہے۔ درمختار ج ۱ ص ۱۵۴ (سبحان اللہ فارسی کے یہ فضائل اس لئے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم عربی تھے اور امام اعظم فارسی)

۱۲۷:- امام ابو یوسف نے ہارون رشید کی خاطر عیدین میں ۱۲ تکبیرات پڑھیں۔ ردالمحتار ج ص ۷۸

۱۲۸:- جس نے اپنی محرم مثلاً ماں۔ بہن۔ بیٹی سے نکاح کر کے ہمبستری کر لی اس پر کوئی حد نہ ہوگی۔ ہدایہ ج ۲ ص ۵۱۶

۱۲۹:- اس لئے کہ آدم کی تمام بیٹیاں نکاح کے مقصد میں برابر سودمند ہیں۔

(ماں ۔ بہن ۔ اور بیٹی کی کیا تمیز) ہدایہ ج ۲ صـ ۵۱۶ کمیونسٹ دھریئے بھی یہی راگ الاپتے ہیں ۔ ان پر اس قدر غصّہ کیوں !

۳۰ :۔ کوئی عورت نابالغ بچے یا دیوانے کے ساتھ شوق و رغبت کے ساتھ زنا کرے تو اس پر بھی کوئی حد نہیں (کیسا رنگین مذہب ہے) ہدایہ ج ۲ صـ ۵۱۸

۳۱ :۔ امام وقت قتل کے سوا جو گناہ بھی چاہیں کریں ۔ ان پر کوئی حد نہ ہو گی ۔ (ٹھیک ہے ان پر حد لگا کر آپ گداگری کہاں سے کریں گے) ہدایہ ج ۲ صـ ۵۲

۳۲ :۔ زنا کرنے کے لئے عورت کرایہ پر لی ۔ اور منہ کالا کر لیا تو ایسی صورت میں کوئی حد نہ ہو گی ۔ (معاذاللہ ۔ کیا روپ اور کیسی فحاشی) عالمگیری ج ۲ صـ ۲۲۸

۳۳ :۔ شراب کی تلچھٹ پینا حرام نہیں صرف مکروہ ہے ۔ اور سرکہ میں ملا لیں تو کراہت بھی ختم ۔ عالمگیری ج ۴ صـ ۱۳۹

۳۴ :۔ نبیذ مطبوخ شراب بھی حلال ہے ۔ عالمگیری ج ۴ صـ ۱۴۰

۳۵ :۔ البختج ایک خاص قسم کی شراب ہے ۔ جس کو امام ابو یوسف اکثر و بیشتر استعمال فرماتے تھے ۔ عالمگیری ج ۴ صـ ۱۳۸ (اماموں کو تو معاف کریں)

۳۶ :۔ فتاوی عالمگیری کی کتاب الحیل میں اللہ کے فرائض سے جان چھڑانے کے بےشمار حیلے بتائے گئے ہیں ۔ ان سب کا قرآن و حدیث سے ثبوت نہیں !

۳۷ :۔ مثلاً زکوٰۃ ۔ روزہ ۔ اور حج سے جان چھڑانے کے حیلے ج ۴ صـ ۳۷۳ حلالہ کو نفع بخش کاروبار بنانے کے حیلے ج ۴ صـ ۹۰۳ وغیرہ وغیرہ

۳۸ :۔ امام ابو حنیفہؒ کے استاد امام ابراہیم نخعیؒ کے مشہور حیلے یہ تھے :۔

www.ahlulhadeeth.net www.ircpk.com

کوئی ضرور تمند ملنا چاہتا تو تکیہ پر چڑھ کر خادم سے کہتے کہو دمی تو سوار ہو گئے۔

۳۹:- نیز کوئی شخص آپ سے کوئی شے عاریتہً مانگتا تو زمین پر ہاتھ رکھ کر فرماتے کہ یہاں نہیں ہے۔ حالانکہ ان کے پاس موجود ہوتی۔

۴۰:- نیز جب آرام فرما ہوتے تو خادم کو حکم تھا کہ پوچھنے والوں سے کہہ دینا یہاں نہیں ہیں۔ اور نیت میں اپنے پاؤں تلے کی زمین رکھنا۔ ج ۴ صفحہ ۳۹۸

براہ کرم فقہ حنفی کے مذکورہ مسائل کو قرآن وسنت سے ثابت کیجئے۔ یا امت کو آزاد چھوڑیئے کہ وہ اللہ رسول کے دامن رحمت میں آجائے۔

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں لا یقلدن احدکم دینہٗ رجلاً کوئی آدمی اپنے دین میں کسی کی تقلید نہ کرے۔ مجمع الزوائد ج ۱ ص ۱۸۰ طبع بیروت

ابن حزم رحمہ اللہ فرماتے ہیں:- التقلید حرام ولا یحل لاحد ان یاخذ قول احد غیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بلا برھان۔ حجۃ اللہ ج ۱ ص ۱۵۵ ج لاہو

تقلید حرام ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ کسی کی بات بغیر دلیل کے ماننی حلال نہیں ہے۔

امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ فرماتے ہیں:-

ولا تقلدنی ولا تقلدن مالکاً ولا الاوزاعی ولا النخعی ولا غیرھم وخذ الاحکام من حیث اخذوا من الکتاب والسنۃ۔

میری تقلید نہ کرو اور نہ ہی اوزاعی نخعی کی تقلید کرو اور نہ ان کے علاوہ کسی اور کی تقلید کرو۔ تم بھی احکام وہیں سے حاصل کرو۔ جہاں کتاب و سنت سے انہوں نے حاصل کئے ہیں۔ حجۃ اللہ ج ۱ ص ۱۵۷ المکتبہ سلفیہ لاہو

ابن اللہ دتا الذہبی

۱۴۰۸/۱۲/۷

۱۹۸۸/۷/۱۹

تقوی پرنٹرز، بوہڑ گیٹ ملتان